New Era Magazine

محبت جائے پناہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

از حبیبہ انصاری

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

محبت جائے پناہ

از حبیبہ انصاری

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

۔السلام وعلیکم

میرے پیارے دوستو یہ میرا فرسٹ ناول ہے۔اور مجھے امید ہے کہ آپ کو پسند آئے گا۔

اگر ناول میں کوئی غلطی ہو گئی ہو تو میں معزرت خواہ ہوں۔

میں اپنے تمام دوستوں کا خاص طور پر اینا بیل اور ماہ نور کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ کہتی ہوں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانی اٹھو بیٹا آپکا آج ٹیسٹ ہے نہ چلو شاباش اٹھو

اوہووووماما اٹھ گیا Plz take me two minutes

اوکے میں ایوش کے روم میں جا رہی ہوں تب تک آپ اٹھ جاؤ۔

مصطفی۔۔۔۔۔مصطفی

مصطفی کہاں ہیں۔ملک صاحب نے خان بابا سے پوچھا۔۔صاحب جی چھوٹے صاحب نماز پڑھ کر جوگنگ کرنے گئے ہیں۔

ٹھیک ہے جب وہ آئے تو اسے میرے پاس بھیج دیجئے گا۔یہ کہہ کر ملک صاحب روم کی طرف چلے گئے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج پھر وہ کنچر پارک آکر اپنے ماضی کو یاد کر رہا تھا۔

کہ اتنے میں جنید (بچپن کا دوست) اس کے پاس آکر کھڑا ہوتا ہے اور اپنے جان سے پیارے دوست کو دیکھتا ہے جو 4 سال سے ایسے ہی اداس رہتا ہے۔

جنید سے اپنے دوست کا اداس چہرہ برداشت نہیں ہوتا تو وہ اس سے بات کرنا شروع کر دیتا ہے

کیا ہے یار ایسے کب تک چلے گا۔

وہ جنید کی طرف دیکھتا ہے کہ کہ اس کی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔

تم ایسے اپنے اوپر اور اپنے والدین کے اوپر ظلم کر رہے ہو, میرے یار جنید نے اس کے کندھوں پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

تو تم بتاؤ جنید میں کیا کروں تم تو سب جانتے ہو یار پھر بھی۔۔۔ 😒😒

ہاں میں جانتا ہوں اسی لئے کہہ رہا ہوں۔انکل نے بھی مجھے کہا تھا کہ تمہیں سمجھاؤں کہ ہم آفس جوائن کر لو۔

ممممممم، تم صحیح کہہ رہے ہو آج کرتا ہوں بابا سے بات

😂😂😂😂 ہاہاہا

ہاہاہاہاہاہاہاہاہایار وہ دیکھ بچی چیک کر یار جنید مصطفی کے شانے کو دبوچتے ہوئے کہا

جس پر مصطفی نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں 16 سالہ لڑکی بلی کو پکڑنے کے لئے بھاگ رہی تھی اور ایک دم سے ٹھاہ زمین پر گر گئ

اسے دیکھ کر جنید اور مصطفی دونوں نے ہنسنا شروع کر دیا

ایوش ایوش اٹھ جاؤ میں جا رہا ہوں بعد میں بابا کو شکایت نہ کرنا کہ میں لے کر نہیں جاتا

اوکے ماما اللہ حافظ ظظظظظظظ

ایوش نے ایک دم سے آنکھیں کھولی اور بھاگ کر واش روم سے ہو کر یونیورم پہن کر 5 منٹ میں ڈائنگ ٹیبل پہ موجود تھی۔

ڈائنگ ٹیبل پر موجود تینوں افراد اسے دیکھ کر مسکرانا شروع ہو گئے بابا۔۔ماما یہ چیٹنگ ہے۔

لالہ میں اپکو نہیں چھوڑوں گی ایوش نے منہ بناتے ہوئے کہا۔نہ چھوڑنا چڑیل لیکن اب میں واقعی جا رہا ہوں۔۔وہ یہ کہہ کر باہر نکل جاتا ہے

دیکھا بابا بھائی ہمیشہ میرے ساتھ ایسے ہی کرتے ہیں۔ایوش نے منہ بناتے ہوئے بابا سے شکایت کی۔اور تیزی سے پراٹھا کو رول بنا کے باہر کو بھاگ گئ۔

اپنی بیٹی کی پھرتی دیکھ کر بابا مسکرانے لگے۔کیونکہ دانیال احمد اور ایوش احمد ان کی کل

کائنات تھے۔ جنہیں وہ بہت مشکل سے روایات سے بچا کر رکھ رہے تھے۔

مصطفی گھر آتا ہے کہ خان بابا اسے آواز دیتے ہیں۔

بیٹا جانی اپکو ملک صاحب نے بلایا ہے

مصطفی گہری نظروں سے خان بابا کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔ جیسے کہ رہا ہو۔اب میں نے کونسی غلطی کر دی۔

خان بابا نے مصطفی کی آنکھیں پڑھ کر نفی میں سر ہلا دی اور کیچن کی طرف چل دیے

اور مصطفی بھی فریش ہونے اپنے روم کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔

مہوش اپنے بھائیوں کبیر خان اور بخت خان کے ساتھ کشمیر آئی ہوئی تھی۔

مہوش اپنے دو بھائیوں کی اکلوتی بہن تھی۔۔ بڑا بھائی دلاور اور چھوٹا بھائی کبیر خان ہے دلاور خان کو خاندان کا اکلوتا سپوت سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ اکیلا ہی پوری زمینیں اور حویلی کو دیکھتا ہے جبکہ کبیر اور بخت کو ان کام سے چڑ تھی۔ اسی لیے کبیر اور بخت خان پڑھنے امریکہ چلے گئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور جب کبیر خان اور بخت خان واپس آئیں تو ایک نے آفس کھولنے کا فیصلہ کیا اور ایک نے پولیس فورس جوائن کرنے کا فیصلہ کیا۔

سب بڑوں نے سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں مانے انھوں نے بھی اپنا اٹل فیصلہ سنا دیا۔

بی جان نے بھی رات کو تمام بڑے افراد کی بیٹھک لگائی اور فیصلہ ہوا کہ کبیر خان اور بخت خان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے۔

یہ فیصلہ سن کر حویلی کے تمام چھوٹے بچوں نے خوب جشن منایا۔اور مہوش بھی اپنی پڑھائی مکمل کرانے کے لیے اپنے ساتھ کشمیر لے آیا۔۔۔اور بخت خان راولپنڈی چلا گیا۔۔۔

مہوش حویلی کی پہلی بیٹی تھی۔جو کہ بہت منتوں مرادوں کے اور مصطفی بھی فریش ہونے اپنے روم کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہوش اپنے بھائیوں کبیر خان اور بخت خان کے ساتھ کشمیر آئی ہوئی تھی۔

مہوش اپنے دو بھائیوں کی اکلوتی بہن تھی۔۔ بڑا بھائی دلاور اور چھوٹا بھائی کبیر خان ہے دلاور خان کو خاندان کا اکلوتا سپوت سمجھا جاتا ہے۔کیونکہ وہ اکیلا ہی پوری زمینیں اور حویلی کو دیکھتا ہے جبکہ کبیر اور بخت کو ان کام سے چڑ تھی۔اسی لیے کبیر اور بخت خان

پڑھنے امریکہ چلے گئے۔۔۔

اور جب کبیر خان اور بخت خان واپس آئیں تو ایک نے آفس کھولنے کا فیصلہ کیا اور ایک نے پولیس فورس جوائن کرنے کا فیصلہ کیا۔

سب بڑوں نے سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں مانے انھوں نے بھی اپنا اٹل فیصلہ سنا دیا۔

بی جان نے بھی رات کو تمام بڑے افراد کی بیٹھک لگائی اور فیصلہ ہوا کہ کبیر خان اور بخت خان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ فیصلہ سن کر حویلی کے تمام چھوٹے بچوں نے خوب جشن منایا۔اور مہوش بھی اپنی پڑھائی مکمل کرانے کے لیے اپنے ساتھ کشمیر لے آیا۔۔۔اور بخت خان راولپنڈی چلا گیا۔۔۔

مہوش حویلی کی پہلی بیٹی تھی۔جو کہ بہت منتوں مرادوں کے ساتھ 11 سال بعد

حویلی میں دوسری بچی کی پیدائش ہوئی۔۔

کبیر خان کو اپنی بہن بہت پیاری تھی۔اسے پہلے ہی اندازہ تھا کہ میری بہن کو پڑھنے کا شوق ہے جسکی وجہ سے وہ سب سے لڑ کر وہ اسے اپنے ساتھ لایا تھا۔۔۔

لالہ جان ہم شہر کہا جائیں گے میرا دل نہیں لگتا یہاں پر

بابا کی ٹرانسفر کیوں ہوئی یہاں پر

ایوش نے برا سا منہ بناتے ہوئے سوال کیے

ایوش کے منہ سے یہ سوال سن کر دانیال بھی خاموش ہو گیا۔

اور گاڑی کی رفتار تیز کر دی۔۔

کیا ہوا احمد صاحب آپ ٹھیک تو ہیں نہ

سلمیٰ بیگم نے چاءے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جی میں ٹھیک ہوں بس بچوں کے بارے میں سوچ رہا ہوں

احمد صاحب آپ پریشان نہ ہوں۔۔ ہمارے بچے ماشاءاللہ بہت سمجھ دار ہیں

جی جیسے تو آپ اپنی بیٹی ایوش کو جانتی نہیں ہیں

احمد صاحب نے چائے کی چسکی لگاتے ہوئے اپنی جان سے پیاری بیگم کو دیکھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بابا جانی کیا ہوا آپ ناراض ہیں مجھ سے

مصطفی نے ایک آنکھ اٹھاتے ہوئے بابا جان کی طرف دیکھا۔

ملک صاحب نے بات کا آغاز کیا

"بیٹا اب اور کتنی دیر ماشاءاللہ سے اب تو آپ ٹھیک ہو گئے اب کتنی دیر ماضی کو یاد

کرتے رہو گے۔

بابا جان آپ چاہتے ہیں کہ میں آفس جوائن کروں تو ٹھیک ہے میں کل سے آپکے ساتھ مطلب

My one and only lovely dad😙

کے ساتھ آفس جوائن کروں گا۔

مصطفی نے سر کو جم کر کے ایک ہاتھ آگے دل پر اور ایک پیچھے لے جا کر باندھے۔۔

ملک صاحب نے مسکراتے ہوئے سر ہاں میں ہلایا۔اور دونوں باپ بیٹا مسکرانے لگے۔

مصطفی کے مسکرانے پر ملک صاحب نے ہمیشہ ایسے مسکرانے کی دعا دی۔

Hello mom and dad

A very very good morning from my side🤗

مصطفی نے دائنگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہا

فائزہ بیگم اپنے بیٹے کو دیکھ کر دل سے خوش ہوئی اور ماتھے پر بوسہ دیا۔ملک صاحب نے ماحول کو خوشگوار بناتے ہوئے اپنی بیگم کو مخاطب کیا۔

بیگم آپ کو نہیں لگ رہا آج سورج کہیں اور نکل آیا ہے

جس پہ فائزہ بیگم خان بابا اور مصطفی تینوں مسکرانے لگے

اگر میری تعریفیں ختم ہو گئی ہوں تو آفس چلیں بابا جانی

Because today my first day.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مصطفی نے اپنے کالے بالوں کو انگلیوں کی مدد سے اوپر کرتے ہوئے کہا

اوکے بیٹا چلو۔۔۔ہم بھی تیار ہیں

مصطفی اور ملک صاحب فائزہ بیگم کو خدا حافظ بول کر کار میں بیٹھ گئے۔

بیٹا جانی ویسے ایک بات ہے۔۔ملک صاحب نے مسکراتے ہوئے مصطفی کی جانب دیکھا۔

جی باباجانی کیا بات ہے۔ مصطفی نے سوالیہ نظروں سے باپ کی طرف دیکھا۔

آج میرے سورج کو دیکھ کر کوئی نہ کوئی چاند تو گیا۔۔

اور ملک صاحب کھلکھلا کر ہنس دیے۔۔

ایوش کالج آکر بور ہو رہی تھی کیونکہ آج اس کی دوست مایا نہیں آئی تھی

تو وہ اپنی کلاسیس لے کر کیفے ایریا آ گئی۔۔اس نے برگر کو اپنے منہ میں ڈالا ہی تھا کہ

اس کی نظر سامنے بیٹھی لڑکی پر گئی جو چپ چاپ بیٹھی تھی کہ ماریہ کا گروپ اسے تنگ

کرنے میں مصروف تھا۔۔

ایوش کو برداشت نہیں ہو کیونکہ ماریہ کا پنگا ایوش کے ساتھ رہتا تھا لیکن مایا کی وجہ سے

وہ زیادہ پنگے میں نہیں پڑتی تھی

ایوش کو پہلے ہی لالہ پر اور مایا پر غصہ تھا۔۔اب ان لوگوں کو سامنے دیکھ کر اور زیادہ

غصہ آگیا۔

ایوش نے بر گروہی رکھااور گراؤنڈ کی طرف چلی آئی۔ماریہ جو کہ اس لڑکی کی طرف ہاتھ اٹھارہی تھی۔ایوش نے آکر ماریہ کا ہاتھ پکڑ لیااور لڑکی کی طرف دیکھا۔جس نے اپنی آنکھیں بند کیں ہوئی تھیں اور رجسٹر کو زور سے پکڑا ہوا تھا۔

ایوش نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کیا۔اور وارن کرنے کے انداز میں ماریہ کو کہا

آئندہ اس کی طرف دیکھنا بھی نہیں۔۔۔۔۔

تم نے اچھا نہیں کیا ایوش ماریہ نے دانتوں کو کور گرتے ہوئے کہا۔تم نے تم نے میرا ہاتھ پکڑا اب دیکھو میں کیا کروں گی تمہارے ساتھ یہ کہہ کر وہ چلی گئی۔

ایوش نے لڑکی کی طرف غصے سے دیکھا

جو کہ ابھی بھی آنکھیں بند کئے ہوئے تھی

پلیز اب آپ اپنی آنکھیں کھول لیں پلیز سس بلیاں چلی گئی ہیں آئی وش نے غصے کو دباتے ہوئے کہا

اس نے آنکھیں کھولی تو ایوش کا شکریہ ادا کیا

آج آپ نے مجھے بچالیا"تھینک یو سو مچ"

آیوش کو اس لڑکی پر پھر غصہ آگیا

جی آج میں نے بچالیا کل کوئی نہیں آئے گا بچانے آپ کو نہیں لگتا آپ کو اپنے لئے ایک قدم آگے بڑھنے کی ضرورت ہے مہوش اپنے سامنے چھوٹی سی بچی جس کی آنکھیں سنہرے رنگ کی اور بال بھی سنہری دیکھ کر مسکرانے لگے

اب آپ مسکرا کیوں رہے ہو

کچھ نہیں ایسے ہی آئندہ میں کبھی نہیں جھکو گی ان کے سامنے ٹھیک ہے مہوش نے ماہ کو پیار سے کہا

جی ٹھیک ہے اب میں چلوں

ارے ارے رے رو کو اپنا نام تو بتاتی جاؤ بائی داوے میرا نام مہوش اکبر ہے

مہوش نے آگے ہاتھ ملاتے ہوئے ایوش سے کہا

جی میرا نام آیوش احمد ہے اور آپ کو نہیں لگتا آپ کا نام بہت بڑا ہے

ایوش نے منہ پھیلاتے ہوئے کہا

اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مہوش نے حیرانگی کے ساتھ اپنے سامنے چھوٹی لڑکی کو دیکھا

کیا میں آپ کو ماہ کہوں

آئی وش نے چٹکی بجا کر مہوش کو کہا جس پر مہوش نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

ایوش نے ماہ سے ہاتھ ملایا لیا جس پر دونوں مسکرانے لگے

اور آئی وش ماہ کو لے کر کیفے سائیڈ پر چلی گئی

ملک صاحب اور مصطفی گاڑی سے نکل کر آفس کی جانب بڑھ گئے

ملک صاحب کا شمار ملک کے مشہور بزنس مین میں ہوتا تھا

ملک صاحب آگے آگے اور مصطفی ان کے پیچھے کچھ نروس لگ رہا تھا

ملک صاحب آفس میں داخل ہوئے اور بلند آواز میں سلام لی

سب نے کھڑے ہو کر ملک صاحب کو سلام کیا اور ان کا استقبال کیا

اور پیچھے کھڑے مصطفی کو دیکھ کر تمام لوگ مسکرانے لگے

ملک صاحب نے مصطفی کا تعارف کرواتے ہوئے کہا

یہ میرا بیٹا ہے اور آج سے آفس جوائن کرے گا اب میں بوڑھا ہو گیا تو میرا بیٹا میری جگہ سنبھالے گا ملک صاحب اپنے ازلی لہجے میں بولے۔

آئی پوپ ایوری ون انڈر سٹوڈ

جس پر تمام اسٹاف نے مصطفی کا بہترین استقبال کیا

اور مصطفی ملک صاحب کے ساتھ مین آفس میں چلا گیا۔

سلمہ بیگم میرے کپڑے پیک کر دیں۔احمد صاحب نے سلمہ بیگم کو مخاطب کرتے ہوئے کہاجو کہ کچھ کام کے سلسلے میں روم میں آئی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں احمد صاحب کیوں جانا ہے اور کہاں جانا ہے

آرام سے بیگم یار کام کے سلسلے میں جانا ہے

آپ فکر مند نہ ہوں۔۔

آپ وہاں نہیں جائیں گے احمد پلیز اب میں آپ کو مزید ایسے نہیں دیکھ سکتی۔ سلمیٰ بیگم نے احمد کے ہاتھ پکڑتے ہوئے منت بڑے لہجے میں کہا۔۔

احمد صاحب نے اپنی بیگم کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا کہ آپ مجھے مزید پریشان نہیں دیکھ سکتی تو آج مجھے نہ روکیں سلمیٰ۔

صاحب نے بھی بجھے ہوئے لہجے میں کہا

ٹھیک ہے احمد میں اپکو نہیں روکوں گی آپ ضرور جائیں میں دعا کروں گی۔

یہ کہہ کر سلمیٰ بیگم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

احمد صاحب نے آنسو صاف کرتے ہوئے اپنے ساتھ لگا لیا

وہ انجام سے بے پرواہو کر جا رہے تھے لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ قسمت ان کے ساتھ کونسا کھیل کھیلنے جا رہی ہے۔

ایوش پچھلے پندرہ منٹ سے کالج کے باہر اپنے بھائی کا انتظار کر رہی تھی لیکن وہ صرف انتظار ہی کر سکتی تھی۔

ہائے ایوش آؤ ہم آپ کو چھوڑ دیتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایوش نے آنے والی آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھا۔

اسکی توقع کے عین مطابق ماہ کھڑی مسکرا رہی تھی۔

نہیں شکریہ لیکن میرے بھائی آنے والے ہیں۔

اوو اچھا اچھا ٹھیک ہے تب تک میں آپ کے ساتھ کھڑی ہو جاتی ہوں تاکہ آپ بور نہ ہوں اف یو دونٹ مائنڈ

ارے جی جی کیوں نہیں ایوش اور ماہ آپس میں باتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

5منٹ بعد کبیر ماہ کو لینے آجاتا ہے ماہ ایوش کو بائے بول کر روانہ ہو جاتی ہے۔۔

ایوش کو دانیال پر انتہا کا غصہ آرہا تھا لیکن وہ بامشکل اپنے آنسو پر قابو پا کر اپنا غصہ ضبط کر رہی تھی

اللہ اللہ کر کے سامنے کار اکے رکی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مصطفی اور ملک صاحب ایک ساتھ آفس داخل ہوئے اور انہوں نے ارشد صاحب جو کہ ملک صاحب کے مینیجر اور خاص آدمی تھے انہیں بلایا

ملک صاحب نے مصطفی کو کندھوں سے پکڑ کر اپنی نشست پر بٹھایا اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی ہونٹوں کے نیچے رکھتے ہوئے مسکرانے لگے

باباجان|. یہ کیا کر رہے ہیں آپ مصطفی جلدی سے اپنے بابا کی نشست سے کھڑا ہوا وہ خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا تھا کہ وہ اپنے بابا کی چیئر پر بیٹھے گا

میرے پیارے بیٹے اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور ویسے بھی اس نہیں تو کل تم نے ہی یہ سیٹ سنبھالنی ہے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پلیز باباجان ایسی باتیں نہ کریں کل جب آئے گی تو دیکھی جائے گی میں نے اسی لئے تو جوائن نہیں کیا تھا نا

اوکے میرے پیارے بیٹے جو آپ کہو ملک صاحب نے اسے مسکراتے ہوئے دیکھا

انہوں کے لیے یہی بہت تھا کہ ان کا بیٹا زندگی کی طرف لوٹ رہا ہے

.----------.

السلام علیکم بی جان

حویلی کے تمام نفوس دستر خوان پر بیٹھے ہوئے تھے جب بھی جان کمرے میں داخل ہوئیں اور تمام لوگوں نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کمرہ بہت شاندار تھا یہ کمرا نسل در نسل سے چلتا آرہا تھا جس کی روایت بی جان آج بھی برقرار رکھے ہوئے تھے

اس کمرے کی خاص بات یہ تھی یہاں پر چیر ٹیبل کی بجائے مختلف اقسام کی دریوں کا انتظام کیا گیا تھا اور یہ ان روایات میں سے ایک تھی۔ کمرے میں سرحد رنگ کے ایرانی قالین بچھے ہوئے تھے جو کمرے کو اور بھی خوبصورت بنا رہے تھے۔

بی جان نے دونوں ہاتھوں کے اشارہ سے بیٹھنے کا اشارہ دیا اور خود سامنے والی نشست پر جا کر براجمان ہو گئے

بی جان نے روٹی کا نوالہ لیا اور سب کو کھانے کا اشارہ دیا

کھانا کھانے کے بعد چائے کا دور چلا اور پھر بڑے بزرگ اپنی اپنی باتوں میں مصروف ہو گئے

پریشے بی جان نے پریشے کو مخاطب کیا

پریشے جو کہ پہلے ہی گھبرائی ہوئی تھی اس نے بی جان کی طرف دیکھا

جی بی جان

کیا بات ہے تم اتنی اداس کیوں ہو کوئی بات ہے تو مجھے بتاؤ آخر ہم یہاں کس کے ہیں

پریشے نے گھبرا کر نفی میں ہلا دیا

NEW ERA MAGAZINE .com

وہ وہ وہ دراصل بی جان میں بھی آگے پڑھنا چاہتی ہوں

پریشے نے ہمت کر کے اپنی بات مکمل کی

کمرے میں تمام نفوس پریشے کی بات سن کر خاموش ہو گئے

تھپڑ کی آواز نے کمرے کی خاموشی توڑی اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ جو پورے خاندان میں اپنی نرم مجازی کی وجہ سے جانے جاتے ہیں اس کے بابا نے اسے تھپڑ مارا ہے

بابر

بی جان نے غصے سے اپنے بیٹے کو دیکھا یہ کیا کر رہے ہو بچی پر ہاتھ اٹھا رہے ہو کیا یہ ہے میری تربیت۔۔۔

ایک مظلوم پر ہاتھ اٹھانا۔اہان نہیں نہیں بلکہ یہ ہے تمہاری روایات میں شامل ہے بی جان اپنے دونوں ہاتھ پیچھے باندھ کر ماتھے پر تیوری چڑھائے ہوئے بولی

اور یہی انداز ان کو سب سے الگ بناتا تھا اور یہ انداز ان کے غصے کو ظاہر کرتا تھا

نہیں بی جان اس کی ہمت کیسے ہوئی آپ سے سیدھا بات کرنے کی مجھ سے کرتی میں اسے سمجھاتا بابر نے اپنی صفائی دی۔

باس اور کچھ نہیں سنوں گی بی جانی نے بابر کو ہاتھ کے اشارے سے خاموش کروایا ہاں پریشے کیا کہہ رہی تھی تم بی جان کے تھوڑا آگے آکر کھڑی ہوئی لیکن ان کی پیٹھ پریشے کی جانب تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ممی میں

پریشے نے اپنی ماں کی طرف دیکھا جو کہ اسے چپ رہنے کا اشارہ دے رہی تھی

میرے اور پڑھائی کے درمیان کوئی نہیں بولنے گا

مطلب کوئی نہیں بی جان نے اپنا چہرہ گھماتے ہوئے کہا

بولو پریشے کیا چاہتی ہو تم واقعی پڑھنا چاہتی ہو یا یہاں سے نکلنا چاہتی ہوں

نہیں بی جان

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔
(Neramag@gmail.com)
(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔
شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

میں واقعی پڑھنا چاہتی ہوں مہوش بھی تو پڑھ رہی ہے نہ میں بھی پڑھنا چاہتی ہوں پریشے نے روتے ہوئے اپنی بات مکمل کی

ٹھیک ہے اب تم جا سکتی ہو میں سوچو گی اس بارے میں بھی جان نے گدی پر بیٹھتے ہوئے کہا لیکن اس وقت تک کوئی ذکر نہیں ہو گا

پری اٹھ کر باہر چلی گئی

انوش جا کر پریشے کو دیکھو

بی جان نے انوشے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا انوش پریشے کی بڑی بہن تھی

انوشے اثبات میں سر ہلا کر باہر نکل گئ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گاڑی کا دروازہ زور سے بند کر کے ایوش اپنے بھائی کو گھورتی ہے

یار چڑیل یونو آج ٹیسٹ تھا تو وہ دیتے دیتے لیٹ ہو گیا

دانئ نے زور سے ایوش کے گال کھینچتے ہوئے کہا

یار چڑیل کیسی بہن ہو پوچھا بھی نہیں کہ لالہ کیسا ہوا پیپر

دانی نے منہ بناتے ہوئے شکوہ کیا

اووووووووومیرے لالہ کا پیپر تھااور پوچھااس لیے نہیں پوچھا کیونکہ میں جانتی ہوں آپ کا ٹیسٹ سب سے اچھاہواہو گا

ایوش نے بچوں کی طرح اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر کہااور اس نے اپنے گال کا بدلہ دانی کے بال بگاڑ کر لیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج کشمیر کا دن بہت خوشگوار تھا برف باری کی وجہ سے یہاں پر چھٹیاں ہو چکی تھی جس کی وجہ سے دانی اور ایوش کالج نہیں جا پائے تھے

اور حسب معمول دونوں بہن بھائی صبح چار بجے اٹھ کر نماز پڑھ کر لان میں مستیاں کر رہے تھے

ایوش، دانیال بیٹا اندر آئیں آپ سے ضروری بات کرنی ہے وہ حیران ہوتے ہوئے اور

دوسرے کی طرف دیکھنے لگے اور اندر کی جانب چل دیئے

احمد صاحب جو کہ حال میں ٹہل رہے تھے اور تھوڑے پریشان لگ رہے تھے

جی بابا جان آپ نے بلایا تھا ایوش اور دانیال نے یک زبان ہوتے ہوئے کہا

ان کا ارادہ اپنے بابا کے چہرے پر مسکراہٹ لانا تھا اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو گئے

سلمہ بیگم یار اب آپ بھی آجائیں احمد صاحب نے ایک آنکھ دباتے ہوئے اپنی بیگم کو پکارا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ جو کچن میں صبح کا ناشتہ بنانے میں مگن تھی اپنے شوہر اور بچوں کو ہنستے ہوئے دیکھ کر دل میں ہمیشہ خوش رہنے کی دعا کی

اور اپنی آنکھ سے آنسو صاف کرتے ہوئے ان کی جانب چل دی

مصطفی ملک صاحب اور فائزہ بیگم کی اکلوتی اولاد ہے جو کہ دونوں ہی مصطفی سے بے حد محبت کرتے ہیں۔۔

فائزہ اور ملک صاحب کی پسند کی شادی تھی اور خوش قسمتی سے اپنی ہی خاندان کی تھی

مصطفی کا واحد دوست جنید ہے جو بچپن سے ہی مصطفی کے ساتھ ہے

جنید کمال ملک جو کے مصطفی صاحب کے دوست تھے ان کا بیٹا ہے مصطفی اور جنید کا بچپن ایک ساتھ گزرا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ملک صاحب جنید کو مصطفی کی طرح ہی ٹریٹ کرتے تھے

جنید کمال اور زرتاش گل کا بیٹا تھا کمال ملک کا انتقال ہو گیا ہوا تھا کمال ملک کے مصطفی کے بابا کے دوست تھے

ملک صاحب جنید کو مصطفی کی طرح ہی ٹریٹ کرتے تھے

انہوں نے کمال ملک کی وفات کے بعد بھی مصطفی اور جنید میں کوئی فرق نہیں رکھا

جنید ملک بھی اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہے لیکن یہاں بد قسمتی یہ ہے کہ جنید کے والد کمال ملک کا انتقال ہو چکا تھا جس کی وجہ سے جنید کی والدہ زرتاش اپنے گھر سے کم ہی نکلتی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

احمد صاحب نے سلمہ بیگم سے چائے کا کپ پکڑ کر انہیں اپنے پاس بٹھایا

جس پر دونوں شیطانوں مطلب دانی اور ایوش نے اوہو وووووووہ بلاک کر کے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا

کوئی بد معاشوں بس کرو یار کیوں بن مجھے اپنی ماما سے مار پڑوانی ہے

احمد صاحب نے آنکھیں دکھاتے ہوئے اپنے بچوں کو کہا

ماما کے گھورنے سے جلدی سے وہ دونوں سیدھے ہو کر بیٹھے اور اب اس نے بات

شروع کرتے ہوئے کہا

فرمائے حضور عالی آپ نے آج ہمیں یہاں عزت کیوں بخشی

احمد صاحب سنجیدہ ہو گئے اور سلمیٰ بیگم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیتے ہوئے بات کا آغاز کیا

بچوں۔۔۔۔۔۔۔۔میرے پیارے بچو۔دانیال اور ایسے دوسرے کو دیکھنے لگے کہ بابا پریشان کیوں ہیں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانیال نے اس کی آنکھیں پڑھ کر اپنی آنکھیں بند کر کے پھر کھولیں

دانیال بابا جانی کے پاس جا کر احمد صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا

بابا جان جو بات ہے پلیز ہم سے شیئر کریں ایوش نے کہا

ارے میرے پیارے بچو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں میں نے صرف اتنا بتانا تھا آپ کو کہ میں کچھ دنوں کے لئے جارہا ہوں اور آپ کی ماما اور ہماری بیگم صاحبہ ہمیں جانے نہیں دے رہیں

اللہ بابا یہ بات تھی آپ نے تو ڈرا ہی دیا دانیال واپس اپنی سیٹ پر بیٹھتے ہوئے بولا

جی میری جان یہی بات تھی۔۔اور ایک میری بات غور سے سنو میرے جانے کے بعد میری بیگم کا خاص خیال رکھنا یہ آپ دونوں کی ذمہ داری ہے

احمد نے باور کروانے والے انداز میں دانیال اور ایوش کی جانب دیکھا اور بولے اگر میں نے دیکھا کہ میری بیگم تھوڑی بھی کمزور ہوئی ہیں تو آپ دونوں کی خیر نہیں

سلمہ بیگم جو کہ کب سے چپ چاپ آنسو بہا رہی تھی

بیگم یار پھر سے یہ آنسو پلیز آپ کو پتہ ہے نہ میں سب کچھ برداشت کر سکتا ہوں لیکن آپ کے یہ آنسو نہیں احمد صاحب نے بیگم کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

اوہو بیگم آپ نے مجھ مظلوم سے اپنے آنسو صاف کروانے کی پکی ذمہ داری اٹھائی ہوئی ہے کیا

احمد صاحب کی بات پر سلمہ بیگم ان کے بچے مسکرا اٹھے

سلمہ بیگم اور احمد صاحب نے دل میں اپنی پیاری سی فیملی کے لئے ہمیشہ اسی طرح خوش رہنے کی دعا کی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام آباد میں آج موسم بہت خوشگوار تھا جنید مصطفی ابھی ابھی جاگنگ کر کے گھر آئے تھے کہ دونوں ملک صاحب کو باہر بیٹھے دیکھ کر ان کے پاس چلے آئے

اسلام علیکم انکل

گڈ مارننگ بابا جان

ملک صاحب نے سلام کا جواب دیا اور سر سے بیٹھنے کا اشارہ دیا

نوجوان| ہمارے بیٹے کو بھی کچھ مینرز سکھا دو ملک صاحب نے نظر گھما کر مصطفی کی طرف کرتے ہوئے کہا

ہاہاہاہا انکل اب ہم کچھ ان ان مینرز لوگوں کو میں مینرز سکھانے سے تو رہے۔

ابے جنید کے بچے

ویسے تم میری طرف ہے مصطفی نے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا

کس نے کہا یار میں تو اپنے سویٹ انکل کے ساتھ ہوں۔۔۔ جنید نے بھی مصطفی کے انداز میں کہا

جس پر تینوں کا قہقہ بلند ہوا

یہ واحد جنید ہی تھا جس کی وجہ سے مصطفی کے چہرے پر رونق آتی تھی

تو بیٹھ یار میں ابھی آتا ہوں

کہاں جنید نے پوچھا

یار چینج کرنے جارہا ہوں ابھی آتا ہوں

یہ کہہ کر مصطفی اندر کی جانب بڑھ گیا

ہمممم جنید بیٹا آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی

جی جی انکل بولیں میں سن رہا ہوں۔ وہ سنجیدہ ہوا

بیٹا مصطفی کی حالات آپ کے سامنے ہیں آپ کے سامنے ہیں وہ جو ہنستا ہے بس وہی اس کی ماں سے اس کی حالت نہیں دیکھی جاتی جس کی وجہ سے وہ بھی آج کل بیمار رہتی ہے

جی جی انکل میں سمجھ رہا ہوں واقعی ہی بات ہے

تھا اس لئے میں کہہ رہا ہوں کہ آپ مصطفی کو لے کر کہیں باہر ہے گھومنے پھرنے جاؤ

جیسے آپ لوگ پہلے جاتے تھے تاکہ وہ تھوڑا سا ریلیکس ہو جائے

جی انکل میں بھی یہی سوچ رہا تھا

چلیں ٹھیک ہے انکل میں سوچتا ہوں اس بارے میں

NEW ERA MAGAZINE .com

کیا سوچنے کی بات ہو رہی ہے مصطفی نے آکر جنید کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

ہم سوچ رہے تھے اب میں شادی کر لو تو وہی میں انکل سے بات کر رہا تھا

جنید نے ایسے ہی سنجیدہ رہتے ہوئے بات کی

جس پر ملک صاحب مسکرا اٹھے

اور مصطفی جنید کے پیچھے بھاگ گیا

ملک صاحب نے بیٹوں کے لیے ہمیشہ ایسے ہی مسکراتے رہنے کی دعا کی

ماہ اپنے کمرے میں آ کر کالج کا پہلا دن سوچ رہی تھی اور ایوش کے بارے میں جس طرح اس نے ماہ کو بچایا تھا۔ ماہ واقعی اس سے کافی امپریس ہوئی اسے اپنا نام بہت پسند آیا۔ کیوں کہ اس سے سارے گھر والے بھی پیار سے ماہ ہی بلاتے تھے۔

کیا میں اندر آ جاؤ ماہ۔۔۔۔۔۔ کبیر خان اجازت لیتے ہوئے کہا

جی لالہ آ جائیں ماہ نے دوپٹہ سر پر سیٹ کرتے ہوئے جواب دیا

ماہ بیٹا میں آپ کو یہاں لے تو آیا ہوں لیکن۔۔۔۔۔۔

لیکن کیا لالہ پلیز بات تو بتائیں کچھ ہوا ہے کیا

کیا بی جان یا ابا جان نے کچھ کہا ہے کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں نہیں ماہ بات دراصل یہ ہے کہ میں آپ کو یہاں لایا ہوں پڑھائی کے لیے لیکن میرا کاروبار یہاں پر اسٹیبلش نہیں ہو سکتا

لیکن لالہ آپ کو پتہ آج میری پہلی دوست بنی ہے کوئی۔آپ کو پتہ آج ہمارے کالج کی ایک لڑکی جو کہ مجھ پر ہاتھ اٹھانے والی تھی تو ایوش نے فرشتہ بن کر مدد کی۔

کیا کون ہے وہ لڑکی جس نے ہماری بہن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی کبیر خان نے غصے سے ماہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کوئی نہیں لالہ جان کلاس کی لڑکی تھی ویسے بھی وہ آپ کی بہن کو کچھ نہیں کر سکتی

اور یہ ایوش نامی لڑکی کون ہے کسی پر اعتبار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں میں یہاں لے تو آیا ہوں لیکن یاد رکھیں کوئی الٹی سیدھی حرکتیں کرنا جس سے مجھے بی جان اور ابا جان کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے

جی لالہ جی مجھے پتا ہے آپ نے جو سٹیپ میرے لئے لیا ہے میں ہمیشہ اس کی پاسداری کرونگی

ماہ نے ہاتھ ہوا میں لہرا کر کہا۔

اور ہاں ہم شاید اسلام آباد میں شفٹ ہو جائیں۔

کیا یہ بات ماہ کے سر پر دھماکے کی طرح لگی

لیکن لالہ جان ابھی تو آئی ہوں اور میری دوست بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس ماہ نے کہہ دیا نا۔۔۔۔کبیر اپنی بات سنا کر چلا گیا

پیچھے ماہ مایوس ہو کر بیٹھ گئی

میں نے کونسا ساری زندگی یہاں رہنا تھا۔۔ماہ نے سوچتے ہوئے کہا پھر اس کے سامنے آیوش کا چہرہ لہرایا

ہوا تنی پیاری لڑکی کو چھوڑ کر میں چلی جاؤ گی ہائے اللہ جی کاش آپ نے مجھے لڑکا بنایا ہوتا ہ تو میں سب سے لڑ کر کے ایوش کے پاس رہتی

ماہ نے بیڈ پر گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے آنکھیں بند کر کے دعا کی اور بھاگ کر باہر چلی گئی جہاں سے کبیر اور بخت لالہ کی آواز آ رہی تھی

بابا جان بابا جان کہاں ہیں آپ۔۔۔۔

ایوش جو زور زور سے آوازیں دے رہی تھی

دانی جو کہ ایوش کی آواز سن کر گھبرا کر باہر آیا سلمہ بیگم اور احمد صاحب تقریبا بھاگنے کے انداز میں باہر آئے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا میر ابیٹا ہے ٹھیک ہے سب کوئی بات ہے کیا کسی نے کچھ کہا تھا

ارے بابا جان آپ نے تو گھومنے پھرنے جانا نہیں پہلے میری بات سنیں

وہ ہال میں کھڑی تھی سب کو ڈائننگ ٹیبل پر بٹھاتے ہوئے کہا آپ آرام سے بیٹھے پھر بات کرتے ہیں

چڑیل جلدی کرو بات سسپنس کیوں کریڈٹ کر رہی ہو

اوکے۔۔۔تو میں نے کہنا یہ تھا بابا جان آپ تو جا رہے ہیں۔۔تو آپ کے آنے سے پہلے کیوں نہ ہم بھی کشمیر کی سیر کر لیں۔۔

میں نے میں نے دیکھا ہی نہیں کشمیر اور آپ کے مطابق جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے میں کشمیر میں ہی ہوں

لیکن میں تو کالج گھر اور پارک اور شاپنگ مال کے علاوہ کہیں نہیں گئی ایوش روتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرا بچہ چاہتا ہے کہ ہم پوری فیملی اپنی بیٹی کے ساتھ کشمیر کا رراؤنڈ لگائیں اور سیر کروایں۔

جی جی جی آئی نے جلدی سے اپنے سر کو ہاں میں ہلایا۔۔

افففففففف بابا جان

چڑیل پیٹو گی مجھ سے دانی کو ایوش پہ غصہ آ رہا تھا کیونکہ وہ اپنی تیاری چھوڑ کر بھاگ کر

ایوش کی بات سننے آیا تھا

تو آپ جائیں بھائی۔اس نے بھی اپنے دونوں بازو ہلا کر دانیال کے انداز میں جواب دیا

بھائی جان

دانیال جو کہ اپنے روم کی جانب بڑھ گیا تھا پیچھے سے آواز سن کر رکا

اب کیا ہے دانیال گھورتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں بھائی جان لو یو الاٹ آئی وش نے ہنستے ہوئے کہا

اُس کی بات پر سب لوگ مسکرانے لگے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Urdu

لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا کوئی نہیں جانتا تھا آگے کیا ہونے والا ہے قدرت کے کھیل کے آگے سب کچھ بے کار ہے

وہ نہیں جانتے ہیں کہ ان کے پاس اب مسکرانے کا موقع آئے گا بھی یا نہیں

اسلام آباد کا موسم بہت خوشگوار تھا بادلوں نے اپنا ڈیرہ جمایا ہوا تھا۔اور بارش چھم چھم کر کے برس رہی تھی۔۔۔

مصطفی جنید کے گھر میں موجود تھا اور دونوں گپوں میں مصروف تھے۔۔

زرتاش گل جو کہ جنید کی ماں ہے چائے لے کر جنید کے روم میں داخل ہوئی۔۔۔

السلام علیکم آنٹی ! مصطفی نے کھڑے ہو کر سر کو جھکایا اور پیار لیا۔۔۔

کیسے ہو مصطفی آپ تو بھول ہی گئے آج کیسے یاد آئی ہماری۔۔۔۔

زرتاش گل نے شکوہ کن انداز میں کہا

ارے میری پیاری آنٹی آپ پر مصطفی جان بھی قربان۔۔۔

مصطفی نے زرتاج گل کو گلے لگاتے ہوئے کہا

ہم ہم ہم ہم۔۔۔۔۔۔۔یار میں بھی ہوں آپ دونوں مجھے کیوں بھول جاتے ہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جنید نے زرتاش اور مصطفی کو الگ کرتے ہوئے کہا

ھاھاھا آنٹی آپ کو نہیں لگ رہا کہ کچھ لوگ ہم سے جیلس ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔

مصطفی نے دونوں ہاتھوں سے زرتاش کے گلے میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگ رہا ہے

امی امی آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہیں ارے امی جان دیکھیے جی جی میں ہی آپ کا حسین بیٹا ہوں۔اور یہ بندر آپ کے حسین بیٹے کا دوست ہے۔۔۔

جنید نے ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زرتاش اور مصطفی اس کی شکل دیکھ کر مسکرانے لگے۔۔

امی جان میں اور مصطفی ٹور پر جا رہے ہیں آپ سب لوگ ہمارے ساتھ۔۔۔

اب کی بار جنید نے نے سنجیدہ ہوتے ہوئے اپنی ماں کی طرف دیکھا۔۔۔

میں اور تم لیکن کیوں اور کب بنایا تم نے یہ پرو گرام اور مجھے پتہ بھی نہیں میں نہیں جا رہا کہیں بھی۔۔۔۔۔۔

مصطفی نے حیران ہوتے ہوئے جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

امی اب آپ ہی سمجھائے اسے

جنید نے بال کا رخ مصطفی کی طرف کرتے ہوئے کہا

کیونکہ جنید اچھی طرح یہ بات جانتا تھا کچھ بھی ہو جائے مصطفی زرتاج گل کی بات کبھی رد نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ شروع سے ہی زرتاج گل کے ساتھ زیادہ اٹیچ تھا۔

جب کبھی فائزہ بیگم یا ملک صاحب پارٹی میں جاتے تو مصطفی زرتاش کے پاس ہی ہوتا تھا

۔۔۔

"اوکے" زرتاج گل کے بولنے سے پہلے ہی مصطفی نے حامی بھر لی۔

یہ ہوئی نہ بات۔۔۔۔جنید نے مصطفی کے کمر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔

تجھے نہیں چھوڑوں گا بندر، گدھے تم بچ جاو مجھ سے ذرا۔۔۔

مصطفی نے جنید کے پیچھے دوڑ لگادی۔۔۔

امی جان آپ کھانا تیار کریں ہم ابھی آتے ہیں

جنید ہانپتے ہوئے اپنی ماں سے کہا۔۔

زرتاج گل مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا کر وہاں سے چلی گی۔۔۔وہ جانتی تھی جب تک کوئی ایک ہار نہ مان لے گا۔دونوں میں سے کوئی ایک بھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔۔۔

بی جان اور باقی سب کمرے میں موجود تھے

اور سب ہی پریشے کی آج وہی حرکت پر اپنی اپنی رائے دے رہے تھے۔۔۔

بی جان۔۔ویسے دیکھا جائے تو پریشے بیٹا نے ایسا کچھ غلط کہا بھی نہیں۔اسے حق ہے پڑھنے کا۔اور آپ ہی تو کہا کرتی ہیں کہ عورتیں مردوں سے کبھی کمزور نہیں ہوتی۔

اور آج جب آپ بھی اس گدی پر ہی بیٹھی ہوئی ہیں۔جہاں صرف اور صرف وارڈز بیٹھتے ہیں۔داٰھ جی نے اس روایت کو توڑا ہے۔اور آپ کو اس نشست کا حق دار بنایا ہے۔تو آپ بھی پھر لڑکیوں کی روایت کو ختم کر ڈالیں۔۔

اکبر خان نے اپنی بات مکمل کر کے بی جان کی طرف دیکھا۔جن کا منہ ضبط کے مارے سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

کسی اور نے کچھ کہنا ہے۔۔۔بی جان نے ہاتھوں کو آپس میں لڑتے ہوئے سب کی طرف نظر ڈالی۔۔

سب کی طرف سے خاموشی پا کر بی جان اٹھیں اور اپنے کمرے کی طرف چل دی

باقی سب بی جان کے پیچھے پیچھے نکل گئے۔۔

لالہ جان!آپ کو بی جان سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔

بابر نے اکبر خان(جو کہ اکبر سے بڑے تھے)سے مخاطب ہوئے۔۔

کیوں بابر! جب میری بیٹی تعلیم حاصل کرنے جاسکتی ہے تو پھر تمہاری اس حویلی کی کوئی اور بیٹی کیوں نہیں۔

اکبر نے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔

جانتے ہو ناشتہ کپڑے بہن اور بھائی کے لئے بہت تڑپا ہوں مجھے اج بھی سب کچھ یاد ہے۔۔

تم جانتے ہو جب میں ان بچوں کو دیکھتا ہوں مجھے وہ یاد آتی ہے۔۔

ضبط کرنے کے باوجود اکبر خان کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سوچنے کی بات یہ تھی کہ ایسا کیا ماضی تھا کہ ایک مضبوط مرد کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔یقینا کوئی دردناک ماضی تھا۔جو کہ اب بھی سب سے روپوش تھا

میں بخت خان اپنے پورے ہوش وحواس میں قسم کھاتے ہوئے کہتا ہوں۔

اس وطن پر میرے خون کا ہر ایک قطرہ حلال ہے۔

میں اپنے وطن سے غداری نہیں کروں گا۔انشااللہ

مبارک ہو،مبارک ہو،مبارک ہو۔۔۔

ہر طرف مبارک باد کا شور گونجا۔۔۔

بخت خان ٹوپ ٹین لوگوں میں شمار تھا۔اور سیدھا SP کے عہدہ پر نصب ہوا تھا۔۔۔

مبارک ہو بخت خان آپ جیسا بہادر کبھی کبھی دیکھنے کو ملتا ہے۔

آرمی آفیسر کا ایک رہنما بخت کو کہہ رہا تھا۔۔

شکریہ سر! لیکن یہ سب آپ کی بدولت ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsa

تقریب کا باقاعدہ آغاز ہو چکا تھا۔۔

ہیلو ایوری ون۔از زیونو دیٹ

ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے درمیان ایسے بہادر موجود ہیں۔جن کی موجودگی میں ہمارے ملک کو دشمنوں سے کوئی خطرہ نہیں۔۔

اور آپ کا زیادہ وقت نہ لیتے ہوئے آخر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ انشااللہ ہم سب اپنے ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جان نچاور کرنے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

سب اپنی اپنی باری میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔اور اپنے ملک سے عقیدت کا اظہار نبھا رہے تھے۔

اب ہم دعوت دیتے ہیں بخت خان کو کہ وہ ہمیں جوائن کریں۔

پلیز کم آن دی سٹیج اینڈ شیر یور پریشیس تھاٹس ویداس

تھینک یو۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بخت خان چلتا ہوا سٹیج پر آیا۔اور مائیک کو درست کیا۔

السلام علیکم ایوری ون۔۔

میرا نام بخت خان ابن بابر خان ہے۔اور میں خان گرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔میں یہاں پر کوئی بڑے بڑے دعوے تو نہیں کروں گا۔کیونکہ چھوٹے چھوٹے بچے کو بھی اپنے وطن سے عقیدت ہوتی ہے۔اور جس کا اظہار وہ لفظوں میں بیان کرتے ہیں۔

میں اس عقیدت کو اپنے کام سے ثابت کروں گا۔انشاءاللہ

اور ہمیشہ میں اپنے کام کے ساتھ سنسیر رہوں گا رہوں گا۔انشاءاللہ

۔۔شکریہ

تمام لوگ اپنی جگہ پر کھڑے ہوئے اور تالیاں بجائیں۔۔۔

لڑکے میں دم ہے لگتا ہے کچھ نہ کچھ کرے گا۔۔

اچھا ٹھیک کہہ رہے ہو آپ

دو سینئر پاکستان آپس میں باتیں کر رہے تھے

سب لوگ آپس میں چہگمگوئیاں کرنے لگے

بخت خان کی مسکراہٹ گہری سے گہری ہوتی چلی گئی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایوش اپنے سنہری بالوں کو کھولے ہوئے تھی جو کہ کمر تک آرہے تھے اور ساتھ ہی

ٹیبل پر جھکی ہوئی کچھ تلاش کرنے میں مصروف تھی۔۔

ایوش جگہ تلاش ہو گئی ہو تو ناشتہ کر لو جا کر۔ سلمہ بیگم نے صوفے پر بیٹھے ہوئے ایوش کو کہا۔

جی ماں جانی بس ہو ہی گئی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مما جانی بابا جان۔ آیوش۔

کہاں ہیں آپ سب۔ دانی سیڑھیوں سے بھاگتا ہوا آ رہا تھا۔۔۔

اللہ خیر کرے سلمہ بیگم نے کہا

کیا ہوا بھائی سب ٹھیک تو ہے نا ایوش بھی حقیقا معنوں میں پریشان ہو گئی تھی۔۔

کیونکہ دانیال ہمیشہ ایوش کا نام اس وقت لیتا جب کوئی سنگین معاملہ ہوتا۔

باباجان کہاں ہے۔دانیال نے پھولے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

جی بیٹا کیا بات ہے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

احمد بھی دانیال کی آواز سن کر آ گئے تھے۔۔

کیونکہ دانیال شاز و نازر ہی اونچا بولتا تھا۔۔۔

باباجان۔دانیال باباجان کے گلے لگ گیا اور آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے جس سے وہاں

کھڑے تینوں نفوس کی جان نکل گئی۔

کیا ہوا بھائی جان بتائیں نا کیا بات ہے آپ رو کیوں رہے ہیں۔۔۔؟

بیٹا بتاؤ کیا ہوا کوئی پریشانی ہے تو ہم سے ڈسکس کرو ہم حل تلاش کریں گے۔۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

بابا جان وہ وہ وہ دراصل وہ میری نا ایم-ڈی-کیٹ کے پیپروں

میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فیل تو نہیں ہو گئے تو کوئی بات نہیں بھائی آپ نے اپنی پوری کوشش تو پوری کی تھی نا

۔ایوش نے جلدی سے اپنے بھائی کی سائیڈ لی تاکہ وہ پریشان نہ ہو۔

ہاں بیٹا کوئی بات نہیں اللہ کو یہی منظور تھا سلمہ بیگم نے بھی اپنے بیٹے کو دلاسہ دیتے

ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا آپ نے کوشش تو پوری کی تھی نا آگے اللہ کی مرضی۔۔"بے شک

وہ بہتر کرنے والا ہے"

لیکن بابا جان آپ کا تو سپنہ تھا نا میرے نام کے آگے ڈاکٹر دیکھنے کا۔۔۔۔۔

دانیال کی گہری کالی آنکھیں تھی اور ان کالی آنکھوں میں حیرانگی، بے یقینی، اور آنسو شامل تھے۔ لیکن باباوہ میں دراصل میڈیکل یونیورسٹی میں سلیکٹ ہو گیا ہوں اب کی بار وہ تھوڑا اچھل کر بولا تھا۔۔۔

باقی تینوں افراد جو جہاں تھے وہی پے بے یقینی سے کھڑے رہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی میں سچ کہہ رہا ہوں دانیال احمد صاحب کے سامنے ہوا اور گلے سے لگا لیا اب وہ سلمہ بیگم کے سامنے تھا ارے ماں جان اب تو خوش ہونا چاہیے اور آپ رو رہی ہیں۔۔۔

یہ خوشی کے آنسو ہیں بھائی سلمہ بیگم کی بجائے جواب ایوش کی جانب سے آیا تھا۔

جس پر سب مسکرا اٹھے۔۔۔

اب دانیال ایوش کے سامنے کھڑا ہوا۔

کیا کہہ رہی تھی فیل تو چڑیل اب تم فخر کرو میں تمہارا بھائی ہوں دانیال نے کالر جھاڑتے ہوئے ایوش سے کہا اور بال بگاڑ دیے۔

لیکن آج اس نے کچھ نہیں بولا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بخت خان کبیر خان کے پاس آیا اور اسے اپنی کارگردگی بتائی۔ان دونوں نے ایک دوسرے کو گلے لگایا اور بہت ساری دعائیں دیں۔

ارے ے ے ے مجھ سے کس نے دعائیں لینی ہیں۔۔۔؟

ماہ نے دونوں کے بیچ آتے ہوئے کہا

ماہ کی بچی جلدی سے پیکنگ کرو ہم حویلی جا رہے ہیں۔

خوشخبری سنانا تو بنتی ہے۔

کبیر نے ماہ اور بخت خان کو دیکھتے ہوئے آنکھوں کو اوپر کیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بالکل پھر ہم لالہ۔۔انوشہ پری کو بھی ساتھ لائیں گے۔

ہیں نا۔۔۔۔ماں نے باری باری دونوں بھائیوں کی طرف دیکھا۔۔

جنہوں نے مسکرا کے ہاں میں سر ہلایا۔۔

شام کو وہ سب اپنے گھر کے لیے نکل گئے تھے۔۔

ماہ کو ایوش بہت یاد آ رہی تھی لیکن وہ باہر نہیں گئی تھی اور اس سے مل نہیں سکی تھی۔

ایک دن گئی تھی کالج اس کے بعد سردیوں کی چھٹیاں پڑ گئی تھی۔۔

کبیر اور وقت کا خیال تھا کہ چھٹیاں حویلی میں ہی گزاریں جائیں۔۔

ماہ آیوش کو سوچتے سوچتے کب سو گی اسے خود بھی معلوم نہ تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مصطفیٰ اور جنید پکنک کے لیے چلے گئے تھے۔

کشمیر جانے کا مشورہ ملک صاحب نے دیا تھا کیونکہ ستمبر کا مہینہ شروع ہو گیا تھا اور

موسم کافی خوشگوار ہو گیا۔۔

ان کا خیال تھا کہ نئی جگہ جا کر ذہن پر خوشگوار ماحول اثر کرے گا۔۔

مصطفی اور جنید سب سے مل کر سفر کے لیے روانہ ہو گئے۔۔۔۔۔۔

تیری وجہ سے مجھے آنا پڑا۔۔۔۔ مصطفی نے سپیڈ بڑھاتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چل کسی کی وجہ سے تو آیا۔۔۔۔اور وہ وجہ میں ہوں۔۔۔۔ہائے اللہ جی

جنید نے شرماتے ہوئے اپنا منہ ہاتھوں میں چھپایا

ہاں ہو گی تیری بے غیرتی شروع۔۔۔۔۔۔۔

یار محبوبہ کی طرح ٹریٹ کروگے تو یہی ہوگا نا۔۔

ہاں اس لیے آج تک تیری کوئی محبوبہ نہیں بنی۔۔۔ مصطفی نے سڑے انداز میں کہا

ہاں اور وجہ تم ہو۔۔۔۔ہاہاہاہا جیلس نہ ہو۔۔

یار میں سوچ رہا تھا کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کے کیا آپ بول بھی دو

مصطفی جنید کی خاموشی سے تنگ آکر خود بھی بول پڑا

یار میں وہاں شادی کرونگا جس کی دو بہنیں ہوں گی۔۔

ہیں کیاااا۔۔۔۔ گدھے تم نے شادی ایک سے کرنی ہے

مصطفی شاک کی کیفیت میں بولا۔۔۔۔

ہاں لیکن تیری محبوبہ ہونے کا ثبوت بھی تو دینا ہے اس لیے ایک اپنے لئے ایک تیرے لیے کہہ رہا ہوں

استغفراللہ استغفراللہ اپنی بیوی کے لیے کیا کیا الفاظ استعمال کر رہے ہو۔۔

یااللہ جلدی سے بھابھی سے ملوادے تاکہ وہ خود تیرے سے پوچھے۔۔

جنید نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔اب چپ ہو جاؤ ورنہ یہاں رو کنے لگا ہوں گاڑی پھر خود دفع ہو جائی۔۔۔۔

مصطفی نے دھمکی دیتے ہوئے کہا۔۔ جس پر جنید نے عمل بھی کیا۔۔

اس کی بولتی بند ہوتے ہی مصطفیٰ نے گاڑی کی سپیڈ بڑھادی۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج آیوش اپنے بھائی کے ساتھ گھومنے آئی تھی یہ بھی ایوش کی فرمائش تھی۔

اسلام آباد کے میڈیکل کالج میں دانیال کا ایڈمیشن ہو چکا تھا جس کی وجہ سے وہ کچھ دنوں میں جانے والا تھا۔۔۔

اور بعد میں موقع ملتا یا نہ ملتا تو ایوش نے ابھی سے اپنے بھائی سے ٹریٹ کی فرمائش کر دی۔۔

تقریباً بارہ بجے کے قریب واپسی کیلئے روانہ ہوئے۔۔

اللہ ایک تو ستمبر شروع ہوا نہیں کہ لوگ آ گئے ہیں تفریح کرنے کے لئے ہمیں تو مصیبت ڈال دیتے ہیں۔

ایوش غصے میں ایک دم چلائی تھی۔۔آدھے گھنٹے وہ ٹریفک میں پھنسے ہوئے تھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چڑیل کچھ نہیں ہوتا یار ہمارا نام ہی بڑے گا اور آج ہم نے ان کی مدد کی تو کل یہ ہماری بھی مدد کریں گے۔۔

دانیال نے اس کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

یار کہاں پھنس گئے ہم یہ تو کھلنے کا نام ہی نہیں لے رہی

مصطفی نے اکتاتے ہوئے جنید کی طرف دیکھا۔

اور یہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جنید صاحب تمام جہاں سے بے خبر سو رہے تھے

یا اللہ مجھے صبر دے۔۔۔ مصطفی اپنے ہاتھ جنید کی گردن کی طرف لے جاتے ہوئے

پھر رک گیا۔

پندرہ منٹ انتظار کرنے کے بعد ختم ہوئی اور مصطفی نے گاڑی کو سٹارٹ کیا۔

چلیں دانی بھائی ٹریفک کھل گئی۔

بھائی دوسرے رستے سے چلے یہاں پر ٹریفک نہیں ہے۔۔

ایوش نے عقلمندی دکھاتے ہوئے دوسرے راستے کی طرف اشارہ کیا جو کہ بالکل خالی تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تقریبا رات بارہ بجے کے قریب کبیر خان، بخت خان اور مہویش حویلی داخل ہوئے ۔۔انہوں نے کسی کو اپنے آنے کی خبر نہیں دی تھی۔۔ان کا خیال تھا کہ سب کو سرپرائز دیا جائے۔لیکن حویلی آتے آتے بہیت ویر ہو چکی تھی۔

حویلی میں ہر طرف خاموشی کا راج تھا۔

انہوں نے گاڑی پارک کی اور اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔۔

کمرے میں پہنچ کر کپڑے چینج کیے بنا ہی بیڈ پر دراز ہو گئے 8 گھنٹے کی مسافت طے کر کے آئے۔

بستر پر دراز ہوتے ہیں تینوں تینوں خواب خرگوش کے مزے لینے لگے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تھاہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یااللہ پلیز ہمیں بچالو۔۔۔۔

ایوش کی چیخ اتنی بلند تھی کہ پچیس میل دور لوگوں نے سنی ہی ہو گی۔اور پرندے بھی

پناہ مانگ رہے تھے۔

لیکن یہ سن کر بھی کوئی نہیں آیا وجہ سے انسان رستہ تھا۔

بھائی ہمارا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

دانیال نے اُس کی طرف دیکھا جو آنکھیں بند کئے ہوئے تھی۔۔۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے دیکھ کر گاڑی نہیں چلا سکتے کیا۔۔۔

اگر گاڑی چلانی نہیں آتی تو چلاتے ہی کیوں ہیں۔۔ مصطفی باہر نکل کر اپنی لیموزین کو دیکھ رہا تھا جس پر ہلکی ہلکی خراشیں آچکی تھی۔۔۔۔۔۔

ایوش نے جب آنکھیں کھولیں تو سامنے ایک آدمی کو اپنے سامنے دیکھ کر دوبارہ چیخ ماری اور آنکھیں موند لیں۔۔۔

مصطفی نے جلدی سے اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھ لئے۔

اور اس میں دل پر ہاتھ رکھ کے سوچا کیا یہ کسی انسان کی آواز ہو سکتی ہے؟؟اس نے جلدی سے استغفر اللہ کا ورد کرتے ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھا۔۔

جنید جو کہ گاڑی میں گہری نیند سویا ہوا تھا۔۔چیخ کی آواز سن کے وہ ہڑبڑا کر اٹھا۔۔۔

اس نے اپنے آپ کو گاڑی میں سویا ہوا پایا اور سب یاد آنے پر اور لڑکی کی چیخ سن کر وہ جلدی سے باہر نکلا۔۔۔۔

اس سامنے کا منظر دیکھ کر واقعی وہ پریشان ہو گیا۔۔۔۔

پھر اسے سوچنے میں دیر نہیں لگی اس نے ایک نظر گاڑی کی طرف نظر مصطفی پر ڈالیں

۔۔

۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مصطفی جو کہ دوسری گاڑی کی طرف جا رہا تھا۔۔۔

جنید نے اسے روکا اور اس سے پوچھا ہوا کیا ہے؟۔۔۔

ہاں۔۔تجھے نظر تو آ نہیں رہا۔۔یہ دیکھ میں کار کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔اس سے لئے جناب میں ان کی خبر لینے جا رہا ہوں۔اگر اجازت دیں تو جاؤں اب۔۔۔

مصطفی نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

دانیال ایوش جو کہ پاس ہی موجود تھے باآسانی ان کی باتیں سن سکتے تھے۔۔۔

دانیال نے ایوش کی جانب دیکھا اور بولا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چڑیل باہر نہیں آنا۔۔۔۔۔میں ہنڈرڈ کرلوں گا۔۔۔اوکے یہ کہہ کر وہ اپنی کار سے باہر نکلا کہ ایوش دانیال کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔۔ نہیں بھائی نہیں آپ بھی نہیں جائیں گے یا میں آپ کے ساتھ چلتی ہوں۔۔۔

دانیال اس وقت کچھ بھی اور سوچنے سے گریز کر رہا تھا۔اور اس نے جلد بازی میں حامی بھر لی۔۔ لیکن ابھی نہیں پہلے میں دیکھ لوں کیونکہ وہ دونوں جوان لڑکے تھے۔۔جو کہ

دانیال سے ایک، دو سال بڑے ہی لگ رہے تھے۔

دانیال ایوش کا چہرہ تھپتھپا کر باہر نکل گیا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

بی جان نے تینوں کو گھر آتے دیکھ لیا تھا۔ لیکن پھر انہیں ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ کیونکہ وہ جانتی تھی اتنا لمبا سفر طے کر کے آئے ہیں۔

آج انہیں اپنا ماضی یاد آرہا تھا۔ جب وہ چاروں بچوں کے ساتھ ہنسی خوشی رہتے تھے۔ بی جان کو اپنے بچوں کی یاد آرہی تھی۔

اور ساتھ ساتھ اکبر کے الفاظ ان کے کانوں میں گونج رہے تھے۔

بی جان اپنے غصے کو کنٹرول کر رہی تھی۔ لیکن یہ بھی سچ تھا کہ وہ اپنے بچوں کے لیے کچھ نہیں کر پائی تھی۔ جب انہیں آواز اٹھانی چاہیے تھی۔ تب وہ خاموش رہی تھیں۔

آج وہ خالی کمرے میں حویلی کی ملکہ ہونے کے باوجود اپنے ماضی سے نکل نہیں پا رہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں داڑھ جی کیوں آپ نے اپنے بچوں کے ساتھ یہ ظلم کیا۔ کیوں زندگی بھر کے لئے مجھے یہ سزا سنائی۔۔

میں زندگی بھر ان کی شکل دیکھنے کو ترس گئی ہوں۔۔۔

بی جان بہت دیر تک داڑھ جی کی تصویر سے باتیں کرتی رہی۔۔۔

اور آخر سونے کے لئے لیٹ گی۔لیکن نیند شاید ان سے روٹھی ہوئی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باہر دانیال سیدھا مصطفی کی طرف بڑھا۔

۔جو کہ ایوش کی سائیڈ پر ہی کھڑا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

ایم سوری سر،دراصل۔۔

کیا سوری۔آپ کے سوری بولنے سے میری کار ٹھیک ہو جائے گی۔۔

دانیال کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی مصطفی نے بولنا شروع کر دیا۔۔

ایوش جو کہ تھوڑا سا شیشہ نیچے کیے باتیں سن رہی تھی۔پہلے تو اسے اپنے بھائی پر غصہ آیا جو چپ چاپ باتیں سن رہا تھا۔اور پھر اس لڑکے پر جو اس کے بھائی پر خوامخواہ غصہ کر رہا تھا۔۔

ایوش کو کہا برداشت تھا۔کوئی اس کے بھائی کو کچھ کہے۔

اسے یاد تھا کہ ایک دفعہ سکول میں ٹیچر نے دانیال کو مارا تھا۔۔جس پر ایوش نے اس ٹیچر کا سر پھاڑ دیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یار رہنے دو وہ سوری بول رہا ہے نہ

جنید نے مصطفی کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

یار تم سو جاؤ جا کہ ایک تو تمہاری وجہ سے یہاں آنا پڑا اور دوسرا یہ ایکسیڈنٹ

مصطفی کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔

آئی ایم سوری دراصل مجھے جلدی گھر جانا تھا تھا۔اور رات کو اس پہل یہاں سے کوئی نہیں گزرتا تو دھیان نہیں رہا تھا آپ سامنے سے آ گئے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا مطلب دھیان نہیں رہا تھا۔۔۔

ایوش کا غصہ انتہا پر پہنچ گیا وہ کار سے باہر نکلی۔۔

اور آتے ہیں آؤ دیکھا نہ تاؤ اور شروع ہو گی۔

او مسٹر لگتا آپ کو بات کرنا بالکل نہیں آتی۔۔۔جب ایک شخص سوری بول رہا ہو تو اسے آگے سے اٹس اوکے کہتے ہیں اور بات ختم کرتے ہیں۔۔۔

اور ویسے بھی میرے بھائی کا دھیان نہیں تھا آپ کا تو تھا۔تو آپ کو ہم نظر نہیں آئے تھے۔کیا آپ نے بھی یہی سوچا تھا۔کہ یہاں سے اس ٹائم کوئی نہیں آئے گا۔چلو اپنی مرضی سے گاڑی چلاتے ہیں۔اور نقصان کی جہاں تک بات ہے وہ آپ کا بھی ہوا ہے اور ہمارا بھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایوش نے اپنی کار کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اندر جاؤ۔۔۔۔دانیال نے ایوش کا بازو پکڑتے ہوئے کہا

کیوں جاؤں۔۔جب کہ میں آپ کو اس راستے سے لائی ہوں۔

تو قصور بھی میرا ہی ہوا نہ۔آپ بلاوجہ ہی سوری مانگ رہے ہیں۔۔۔۔

ایوش نے غصے سے مصطفی کو گھورا۔۔جو کہ غصے سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب ذرا کال تو کریں کہاں رہ گئے یہ دونوں بچے۔۔

ارے بیگم فکر نہ کریں جہاں بھی ہے ایک ساتھ ہیں۔اور جب وہ دونوں ایک ساتھ ہو تو کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

احمد صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ہاں مجھے پتا ہے لیکن ایک دفعہ پوچھ تو لیں۔

اچھا میری بیگم صاحبہ۔۔

احمد صاحب نے دانیال کو کال کی۔ بیل جا رہی تھی لیکن وہ پک نہیں کر رہا تھا۔

پھر انہوں نے ایوش کے نمبر پر ٹرائی کیا۔۔ لیکن دونوں کے نمبر پر کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

آپ انہیں بھی حقیقتا پریشانی ہوئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر انہوں نے ایوش کے نمبر پر دوبارہ کال کی۔۔ پانچ منٹ بعد کال اٹینڈ کر لی گئی۔۔۔۔

احمد صاحب نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا۔

کہاں ہو بچے۔۔۔۔

احمد صاحب سن کر مسکرا اٹھے۔۔

او کتنی دیر لگے گی جلدی ائیں۔

آپ کی ممانا راض ہو رہی ہیں یہ نا بولیں میں نے ہی پرمیشن لے کے دی تھی۔

احمد صاحب نے نظر اپنی بیوی کو دیکھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔،۔۔۔۔۔

دوسری جانب سے سے کچھ سن کر احمد صاحب کا قہقہہ ہو گیا۔۔

چلو بد معاش جلدی آؤ پھر اللہ حافظ فی امان اللہ

کیا کہہ رہی تھی۔ عیوش تھی نا۔

سلمہ بیگم نے تفصیل لیتے ہوئے پوچھا۔

یہ بیگم آپ کو زیادہ ہی جیلیس نہیں ہوتی ہیں ہماری بچی سے۔۔ورنہ بہت تو ہمیں ملانے کے لیے پلین بنا رہی ہیں۔۔

احمد صاحب نے پھر قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ایک یہ لڑکی بھی نا۔۔۔۔۔۔

سینما بیگم بھی مسکرا اٹھی۔۔۔۔

اب آپ کی اجازت ہو تو سو جاؤ پھر آپ کی بیٹی نے صبح بتانے کہا لے کر جانا ہے

۔۔۔۔۔

جی جائیں۔۔۔۔ سلمی بیگم نے مسکرا کر اجازت دی۔۔

"فی امان اللہ"،

وہ سلمیٰ بیگم کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے

یہ ایک ایسی عادت تھی۔ جس کے بغیر سلمہ بیگم اور احمد صاحب کو نیند نہیں آتی تھی

۔۔

انہوں نے زندگی بہت خوشگوار چل رہی تھی۔لیکن نظر لگتی ہے دیر نہیں لگتی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دانیال ایوش کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی میں بیٹھا رہا تھا۔۔جب بابا کا لنگ جگمگا اٹھا۔اس نے جلدی سے کال اٹینڈ کی اور دوسری جانب چلی گئی۔۔

ایوش نے سوچا کہ بتادیں لیکن پھر اس نے سوچا کہ پکنک ہی کنسل نہ ہو جائے۔ویسے بھی بھائی تو ہیں نہ۔

السلام علیکم باباجانی!

ہم یہاں جن بھوتوں سے پگلے لے رہے ہیں

وہ ہم بہن بھائیوں سے گھبرا گئے۔۔

جی جی ہم بس 15 منٹ میں پہنچ رہے ہیں بابا۔۔

جی ایک تو یہ آپ کی بیگم بھی نہ۔۔۔۔

ہم اپ دونوں کو اکیلا چھوڑ کر آئے ہیں تاکہ تھوڑا ٹائم ساتھ گزاریں۔۔۔۔۔۔۔۔

بابا جان آپ تو لڑکے ہیں ابھی۔ماما کو پٹائے ہم ابھی آتے ہیں۔

آئی وش نے چٹکی بجا کر ہنستے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

او کے اللہ حافظ

بابا سے بات کر کے وہ دانیال کی جانب آئی۔۔۔

جہاں پر جنید اور دانیال ایک دوسرے سے ہاتھ ملا رہے تھے اور ساتھ ساتھ مسکرا رہے تھے۔۔۔

لیکن ساتھ کھڑا لڑکا ابھی بی اپنے اسی ایٹیٹیوڈ میں تھا۔

ایوش کو غصہ تو بہت آیا لیکن ابھی کے لیے اس سے جانے دیا۔ کیوں کہ دانیال نے سختی سے منع کیا تھا۔۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

ایویں چلتے ہوئے دانیال کے ساتھ آ کر کھڑی ہو گئی۔ مصطفی نے اسے دیکھتے ہوئے جنید کو گھورا۔۔۔

اوکے ڈیر

اب ہم چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔جنید نے مصطفی کا مطلب سمجھتے ہوئے اجازت لی۔

مصطفی جو کہ پہلے ہی گاڑی میں چلا گیا تھا۔اس نے کار اسٹارٹ کی کرنے کی کوشش کی ۔لیکن ناکام رہا۔

ایک بار دو بار تین بار لیکن ہر بار کوشش کرنے میں ناکام رہا۔۔۔

جنید جلدی سے مصطفی کی طرف بڑھا۔

کیا ہوا ہے۔

مصطفی نے غصے سے ایک نظر سامنے کھڑے شخص کو اور ایک نظر کار کو اور ایک نظر اپنے دائیں طرف شخص کو دیکھا۔۔۔۔

جس کا مفہوم سمجھ کر اس نے مصطفی کو پیچھے کیا اور خود کار اسٹارٹ کی۔لیکن کئی بار کوشش کو کے بعد وہ بھی ناکام ہیں لوٹا۔۔

دانیال جو کے یہ کارروائی بڑے غور سے دیکھ رہا تھا۔جب وہ دونوں ناکام باہر نکلے تو وہ جنید مصطفی کے نزدیک آیا۔اور اپنی کار کی چابی مصطفی کی طرف بڑھائیں۔۔۔۔۔۔

مصطفی نے حیرانگی کے ساتھ ایک نظر چابی اور ایک نظر ڈال کی طرف ڈالی۔۔

یہ اس لیے میری وجہ سے آپ کی کار خراب ہوئی ہے اور آپ یہاں پر نئے ہیں تو آپ میری گاڑی لے کر جا سکتے ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور یہ نمبر ہے میرا مجھے کال کر دیجئے گا میں آجاؤں گا۔۔

ایوش نے اپنے بھائی کی رحم دلی دیکھ کر سر کو ہاتھ مارا۔۔۔

اور باہر نکل کا سیدھا دانیال کی جانب آئی۔۔

دانیال نے ایوش کو گھورا۔۔۔

آپ یہ چابیاں انہیں دے رہے ہیں تو ہم تو پیدل ہی جائیں گے نہ اور کم از کم 45 منٹ کا فاصلہ ہے۔ تو بہتر ہے آپ جلدی کریں کیونکہ ماں ماں سے مار کھانے کا ابھی کوئی موڈ نہیں۔۔۔

نے بنا دیکھے ہیں منہ بگاڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مصطفی ایک نظر ایوش کو دیکھا۔۔۔

جس کے بال اور آنکھیں سنہری تھی اور رات میں چاند کی روشنی میں چمک رہی تھی ۔۔ بالوں کی ہائی ٹیل بنائے اور ڈوبٹے کو مفلر کی صورت اپنے گلے میں ڈالے۔ فراک کے اوپر براؤن لونگ کوٹ پہنے وہ بالکل چھوٹی بچی لگ رہی تھی۔۔۔

جنید کی نظر اپنے اوپر پڑھتے دیکھ کر اسے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا۔۔۔۔۔۔

نہیں ڈیئر

آپ کی بہن آپ کے ساتھ ہیں ہم چلے جائیں گے آپ چلے جاؤ جنید نے تسلی آمیز سے جواب دیا۔۔۔

ارے تھینک یو بھائی تھینک یو آپ بڑے اچھے ہیں چلیں بھائی ایوش نے مسکراتے ہوئے کہا اور دانیال کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمممممم۔۔۔ چلو۔ دانیال نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

کیا ہوا اب۔۔۔ایوش نے کہا جس پر مصطفی نے بھی دانیال کی جانب دیکھا جو اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

آپ ایسا کریں آپ ہمارے ساتھ چلے ہم آپ کو ڈراپ کر کے گھر چلے جائیں گے

۔۔۔۔۔

دانیال نے مصطفی اور جنید کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہاں یہ آئیڈیا ٹھیک ہے۔اس سے پہلے کہ جنید کوئی جواب دیتا ایوش نے اپنی رائے دی۔۔۔۔

جس پر جنید نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا اور وہ جھاڑ و دانیال کی کار میں بیٹھ گئے۔اور گھر کے لئے روانہ ہوئے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کشمیر کا موسم بہت خوشگوار تھا برسات کے ساتھ ساتھ برفباری پڑھ رہے تھے۔بادل بھی تھوڑی تھوڑی دیر بعد برسنے میں مصروف تھے۔۔۔

جس کی وجہ سے کشمیر میں سردیوں کی چھٹیاں پڑھ گئی تھی۔۔ایوش حسب عادت

جلدی اٹھ گئی۔اور نماز وغیرہ پر کر لان آ گئی۔

اسے صبح صبح پودوں کو پانی دینا بہت اچھا لگتا تھا۔۔

ارے ماشاءاللہ ہماری بیٹی کو زیادہ بڑی نہیں ہو گی۔۔

احمد صاحب ایوش کو لان میں دیکھ کر سیدھا ادھر ہی آ گئے۔۔

اور یہ آج آپ کے بھائی کہاں نظر نہیں آ رہے۔۔

پتا نہیں آج بھائی کا ریزلٹ آنا تھا تو بس وظیفہ کرنے میں ہی مصروف ہیں۔۔

ایوش نے مسکراتے ہوئے احمد صاحب کے گلے لگاتے ہوئے بتایا۔۔۔۔

اب باپ بیٹی یہاں کیا کر رہی ہیں اور آپ کیا ایوش بیٹا آپ نے تو جگہ ڈیسائیڈ کرنی تھی کہاں جانا ہے چلو جلدی سے اور اس سے آپ میرے ساتھ کام کروں گی۔۔

اور احمد آپ کیا میرے علاوہ سب سے پیار کرتے ہیں۔۔

سلمہ بیگم نے شکایتی نگاہوں سے احمد صاحب کی طرف دیکھا۔

ایوش جو کہ جا رہی تھی اپنی ماما کے الفاظ سن کر واپس پلٹی۔۔۔۔۔

اوہووووووووووو۔۔۔۔۔میں بھی ٹھیک ہوں مجھے کیوں بھیجا جارہا ہے بابا۔آپ کو نہیں لگتا کہ آپ کی بیگم آپ کی بیٹی سے جیلس ہورہی ہیں۔۔

ایوش نے اپنی سنہری آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ یہ دیکھ رہے ہیں آپ احمد۔۔

آپ کے بچے اتنا تنگ کرتے ہیں۔آپ نہیں سر چڑھایا ہوا ہے۔

ارے ماں جان جارہی ہوں آپ کیری اون کریں۔۔

ایوش نے ایک آنکھ دباتے ہوئے اپنی ماں کی جانب دیکھا اور خود بات کرہال کی جانب چلی گئی۔۔

جی تو کیا کہہ رہی تھی بیگم آپ کہ پیار نہیں کرتے ہم۔۔

آپ تو دور رہیں چلیے اندر ورنہ آپ کے شیطانوں نے پھر آجانا۔۔۔

ہاہاہا لگتا ہے کہ آپ واقعی ہمارے بچوں سے جیلس ہورہی ہیں۔۔۔

ہاں جی آپ پڑھ ہی چلی گئی ہے وہ۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا چلو میرے جانے کے بعد آپ اس کو دیکھتی رہیے گا۔۔

احمد پلیز اب جلدی واپس آنے کی کوشش کیجیے گا

جی انشاءاللہ چلے اب اگر آپ کے صاحبزادے کا رزلٹ ہے۔۔

جی جی بالکل احمد اور سلمہ بیگم دونوں ساتھ ساتھ ہاتھ تھامے اندر حال کی جانب داخل ہوئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

❤️ ختم شدہ ❤️

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین